© rasailojaraid.com

ابتدائیہ

نزدیکی حلقے سے باہر یہ بات عام طور پر معلوم نہیں ہے کہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ایک غیرسرکاری تنظیم ہے، جو قیامِ پاکستان کے کچھ عرصہ بعد ۱۹۵۰ء میں ایسوسی ایشن کے طور پر رجسٹرڈ ہوئی تھی۔ اس کے قیام کے مقاصد میں عالمگیر انسانی برادری کے اسلامی تصور کی تحقیق و اشاعت اور اسلام کی عالمگیر اور ترقی پسند تعلیمات کو اندرون و بیرونِ ملک متعارف کروانا شامل تھا۔ اس طرح اسلامی فکر پر تحقیق کی حوصلہ افزائی کو بھی ادارے کے مقاصد میں اہم جگہ دی گئی تھی۔ اسلامی ثقافت، قانون، فلسفہ، تاریخ، معیشت، ادب، سائنس اور فنونِ لطیفہ کے موضوعات پر کتب، مقالات، تحقیقی رپورٹس، جرائد اور کتابچوں کی اشاعت کو ادارہ کے فرائض میں شامل کیا گیا تھا۔

ابتدا سے ہی معروف علمی شخصیات اس ادارے سے وابستہ رہی ہیں۔ ان میں ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم، پروفیسر ایم ایم شریف، شیخ محمد اکرام، پروفیسر محمد سعید شیخ، جناب سراج منیر، ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، مولانا محمد حنیف ندوی، مولانا جعفر شاہ پھلواروی، مولانا رشید اختر ندوی اور مولانا محمد اسحاق بھٹی شامل ہیں۔ ادارے کی سرپرستی میں سیّد واجد علی شاہ نمایاں رہے ہیں۔ وہ اس ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے بانی سربراہ تھے اور گزشتہ برس اپنی وفات تک یہ ذمہ داری نبھاتے رہے تھے۔ اِن سب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرات کی کوششوں سے ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کو وطنِ عزیز میں اسلامی علوم و افکار کی تحقیق و اشاعت کے ممتاز مرکز کا مقام حاصل ہے اور اس کی مطبوعات کو اندرون و بیرونِ ملک کے علمی حلقوں میں قابلِ رشک احترام حاصل ہے۔

ادارہ کے جریدے کی حیثیت سے 'المعارف' نے کئی نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ اس کا آغاز ماہنامہ ثقافت کے عنوان سے ہوا تھا جو شاید اس ادارے کے مقاصد کے حوالے سے زیادہ موزوں تھا۔ بہرطور بعد ازاں اس جریدے کو 'المعارف' کا نام دیا گیا۔ اس کی اشاعت ماہوار کے بجائے سہ ماہی کر دی گئی۔ گزشتہ کچھ عرصے تک اشاعت ششماہی بھی رہی۔ اب سہ ماہی بنیادوں پر اس کی باقاعدہ اشاعت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

المعارف کے صفحات اہلِ علم و دانش کی نگارشات کے منتظر ہیں۔ مذہب، فلسفہ، تاریخ اور ادب کے موضوعات پر اپنے غیر مطبوعہ علمی و فکری اور تحقیقی مقالات سے اس جریدے کو نوازیے۔

علمی جرائد کی بین الاقوامی روایت کے مطابق موجودہ شمارے سے نئی کتابوں پر تبصرے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ یہ صفحات صرف علمی کتب کے لیے مخصوص رہیں گے۔ تبصرے کے لیے ادارے کو کتاب کے دو نسخے بھیجئے۔ مذکورہ بالا موضوعات پر حال ہی میں کوئی اہم کتاب آپ کی نظر سے گزری ہو تو اس پر مختصر ریویو ارسال فرمائیے۔

ہم المعارف کو وطنِ عزیز کا ممتاز ترین علمی و فکری جریدہ بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ لیکن اس منزل تک ہم صرف آپ کے تعاون سے پہنچ سکیں گے۔ اس لیے زیرِ نظر شمارہ کے مندرجات سے متعلق اپنی آرا اور تجزیوں سے ہم کو محروم نہ رکھئے گا۔

© rasailojaraid.com